اپنے پرانے یا چھوٹے کپڑے کسی غریب کو دینا

مجیب: مولانا محمد علی عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2966

تاریخ اجراء: 07 صفر المظفر 1446ھ/13 اگست 2024ء

دار الافتاء اہلسنت
(دعوت اسلامی)

سوال

چھوٹے یا پرانے کپڑے کسی کو دینا کیسا ہے؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

اپنے چھوٹے یا پرانے کپڑے کسی غریب کو دینا شرعاً جائز ہے، اس میں کوئی حرج نہیں، بلکہ یہ صدقہ ہے اور احادیث طیبہ میں اس کی ترغیب بھی ارشاد فرمائی گئی ہے۔ البتہ یہ بات اپنی جگہ مسلم ہے کہ صدقے کے مختلف درجات ہیں، اور بہترین صدقات میں اپنی پیاری چیز کو صدقہ کرنا بھی ہے، لہذا ہمیں چاہیے کہ پرانے کپڑوں کے ساتھ ہم اپنی پیاری چیزیں بھی صدقہ کیا کریں جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں بھی ارشاد فرمایا ہے۔

اس حوالے سے قرآن کریم میں ہے ﴿لَنۡ تَنَالُوا الۡبِرَّ حَتّٰی تُنۡفِقُوۡا مِمَّا تُحِبُّوۡنَ وَ مَا تُنۡفِقُوۡا مِنۡ شَیۡءٍ فَاِنَّ اللّٰہَ بِہٖ عَلِیۡمٌ﴾ ترجمہ کنز الایمان: تم ہرگز بھلائی کو نہ پہنچو گے جب تک راہِ خدا میں اپنی پیاری چیز نہ خرچ کرو اور تم جو کچھ خرچ کرو اللہ کو معلوم ہے۔ (پارہ 4، سورۃ آلِ عمران، آیت 92)

اپنے پرانے کپڑے کسی کو دینا بھی صدقہ ہے، چنانچہ سنن الترمذی میں ہے "عن أبي أمامة، قال: لبس عمر بن الخطاب، ثوبا جديدا فقال: الحمد لله الذي كساني ما أواري به عورتي، وأتجمل به في حياتي، ثم عمد إلى الثوب الذي أخلق فتصدق به، ثم قال: سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: "من لبس ثوبا جديدا فقال: الحمد لله الذي كساني ما أواري به عورتي، وأتجمل به في حياتي ثم عمد إلى الثوب الذي أخلق فتصدق به كان في كنف الله وفي حفظ الله، وفي ستر الله حيا وميتا" ترجمہ: حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نیا کپڑا پہنا تو یہ دعا پڑھی "الحمد لله الذي كساني ما أواري به عورتي، وأتجمل به في حياتي" (اللہ کا شکر ہے جس نے مجھے

ایسا کپڑا پہنایا جس سے میں اپنی ستر پوشی کرتا ہوں، اور اپنی زندگی میں زینت حاصل کرتا ہوں)۔" پھر (آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے) جو کپڑے پرانے ہو گئے تھے، انہیں صدقہ کر دیا، اور فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کو یوں فرماتے سنا کہ جو نئے کپڑے پہن کر یہ دعا پڑھے "الحمد لله الذي كساني ما أواري به عورتي، وأتجمل به في حياتي" اور جو کپڑے پرانے ہو گئے تھے، انہیں صدقہ کر دے تو وہ اللہ کی حفظ وامان اور اس کی طرف سے ستر پوشی میں رہے گا، زندگی میں بھی اور موت کے بعد بھی۔ (سنن الترمذی، رقم الحدیث 3560، ج 5، ص 558، مطبوعہ مصر)

مسلمان کو لباس پہنانا بہت فضیلت والا عمل ہے، چنانچہ ایک حدیث پاک میں ہے "عن أبي سعيد الخدري، عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: أيما مسلم كسا مسلما ثوبا على عري، كساه الله من خضر الجنة" ترجمہ: ابو سعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جس مسلمان نے کسی مسلمان کو کپڑا پہنایا جب کہ وہ ننگا تھا تو اللہ اسے جنت کے سبز کپڑوں میں سے پہنائے گا۔ (سنن ابی داؤد، رقم الحدیث 1682، ج 2، ص 130، المکتبۃ العصریۃ، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net